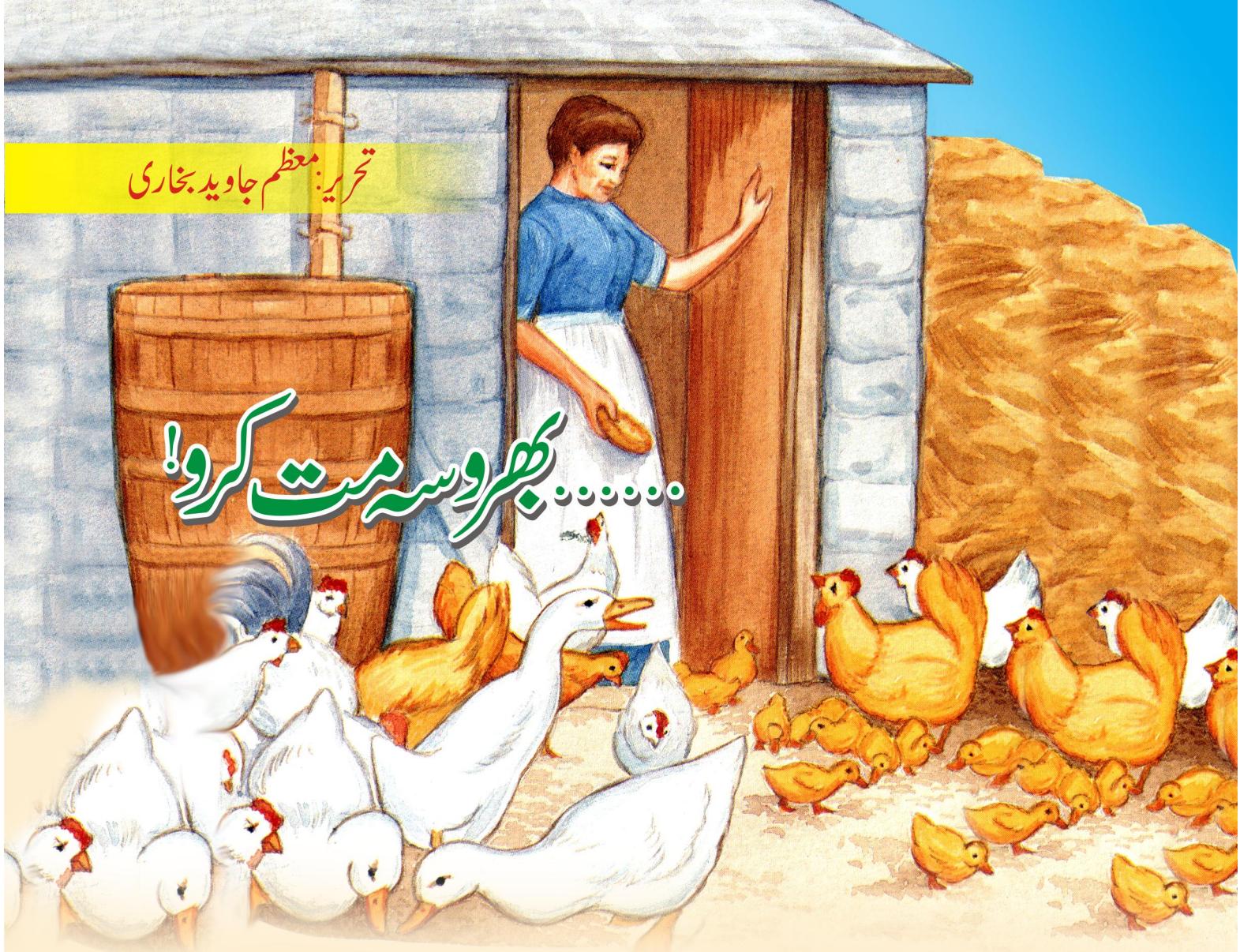


بُجُر و سِرِسِت کرو!

**PDFBOOKSFREE.PK**

تحریر: معظم جاوید بخاری

# بھروسہ مت کرو!



وہ بڑی لطخ تھی اُس کا نام ژیرا تھا۔ وہ ایک بڑے فارم میں رہتی تھی، وہاں دوسری بلطخوں اور مرغیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ژیرا ہمیشہ ناخوش رہا کرتی کیونکہ فارم کی مالکہ اس کی اچھی دلیکھ بھال نہیں کرتی تھی۔ مالکہ کو مرغیوں کے انڈے بے حد مرغوب تھے۔ وہ بلطخوں کے انڈوں کو زیادہ عمدہ خیال نہیں کرتی تھی۔ ژیرا کی ایک بہن بھی تھی جو اس بات کا ذرا احساس نہ کرتی اور سارا دن تالاب میں چونچ مارتی رہتی۔ ژیرا طبعاً مختلف واقع ہوئی تھی، وہ چھوٹی چھوٹی باتوں کو محسوس کرتی اور دل پر لگایا کرتی۔ بلطخوں کے انڈے دینے کی جگہ خشک نہیں رہتی تھی اور مالکہ اس طرف کوئی خیال نہ کرتی۔ ژیرا جب انڈہ دینے کیلئے گھاس پھوس پر جاتی تو گیلی جگہ دلکھ کر اسے بے حد رنج ہوتا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ بہت کم انڈے دیتی تھی۔ ایک مرتبہ موسم بہار میں دوپہر کے وقت ژیرا نے سرخ شال اور ڈھنڈے میں نیلا گلو بند لگایا اور سیر کو نکل گئی۔ وہ گھومتے پھرتے فارم سے بہت دور نکل آئی۔



تھی۔ وہ پہاڑیوں کی وادی میں درختوں کے جنگلات میں جانکی۔ چلتے چلتے اسے خیال آیا کہ کیوں نہ وہ وہاں پر انڈے دینے کیلئے کوئی مناسب جگہ تلاش کر لے اور روزانہ وہاں آ کر انڈہ دے دیا کرے۔ جنگل میں درختوں کی جڑوں میں نرم شاخیں اور جھاڑیاں موجود تھیں۔ وہاں انڈہ دیا جا سکتا تھا۔ اس نے ایک مناسب جگہ دیکھی اور اسے اپنا مسکن بنانے کا ارادہ کیا۔ وہ ابھی انڈہ دینے کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ قریب موجود کھوہ میں ایک بڑا چوہا برآمد ہوا اور اس کے پاس سے تیزی سے نکل گیا۔ چوہے کی بل دیکھڑیا کا ارادہ بدل گیا۔ وہ اپنے انڈوں کو غیر محفوظ جگہ پر دینے کو تیار نہیں تھی۔ وہ درختوں کے جنگل سے باہر نکل کر اوپر ٹیلے پر چڑھ کر محفوظ جگہ دیکھنے لگی۔ اسے کچھ سمجھائی نہیں دیا تو اس نے کچھ دور آگے جانے کی ٹھانی۔ اس نے جب ٹیلے کی اترائی سے اترنا چاہا تو نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی دوڑ لگ گئی۔ اسی اثناء میں اس کے پر ہوا میں لہرائے اور کچھ فاصلہ اڑ کر طے کر گئی۔ ہوا میں چھلانگ لگانا اسے بہت اچھا لگا۔ وہ واپس ٹیلے پر چڑھی اور اس بارڑیا نے کافی لمبی جست بھری۔ خوشی اور سرشاری اس کے بدن میں دوڑ نے لگی۔ وہ کافی دریک یہ کھلی کھیتی رہی۔ جب اس کا دل بھر گیا تو اس نے انڈہ دینے کی جگہ کی دوبارہ تلاش شروع کی۔ وہ چلتے چلتے سر سبز وادی میں پہنچ گئی جہاں ہر طرف پھولوں کی ڈالیاں لہر رہی تھیں اور رنگ برلنگی تبلیاں ہوا میں تیر رہی تھیں۔ یہ خوشگوار ماہول اسے بھلا لگا۔ اسے کچھ فاصلے پر کوئی جانور دکھائی دیا جو بڑے انہما ک سے اخبار پڑھنے میں مشغول تھا۔ اخبار کے عقب میں اس



کے سیاہ کناروں والے کان دکھائی دے رہے تھے۔ اس نے نیلے رنگ کا گاؤں پہن رکھا تھا۔ ژیرا نے آگے بڑھ دیکھا تو اس کی سرخ بالوں والی ڈم دکھائی دی جو ایک طرف زمین پر پڑی ہوئی تھی۔ عجیب سا جانور دیکھ کر ژیرا خوفزدہ ہوئی مگر اس کے مشغلوں کو دیکھ کر اس کی ہمت بندھی۔ وہ یقیناً کوئی پڑھا لکھا جانور ہے جو وادی کے سب سے خوشنگوار ماحول میں مطالعہ کر رہا تھا۔ ژیرا نے اس کے قریب پہنچ کر اسے آواز دی۔ وہ جانور ایک لو مرٹھا، آوازن کروہ چونکا۔ اس نے اخبار کی اوٹ میں جھانک کر دیکھا تو اسے سفیدن لپٹنخ دکھائی دی۔ لو مرٹھا سے دیکھ کر حیران بھی ہوا اور خوش بھی۔ ”کیا بات ہے بی لپٹنخ!..... کیا تم جنگل میں راستہ بھول گئی ہو؟“ لو مرٹھ نے پوچھا۔ ژیرا نے لو مرٹھ پر بھر پور نظر ڈالی اور اس کے سراپے کا جائزہ لیا۔ وہ اسے معقول دکھائی دیا تو اس نے اپنا مسئلہ اس کے سامنے بیان کر دیا۔ ”میرا ژیرا ہے اور میں جنگل میں انڈہ دینے کیلئے محفوظ اور خشک جگہ کی تلاش میں ہوں کیا تم اس بارے میں میری کچھ مدد کر سکتے ہو۔“ لو مرٹھ کو جب معلوم ہوا کہ ژیرا انڈہ دینے والی لپٹنخ ہے تو وہ بہت خوش ہوا۔ اس نے اپنی خوشی کو ظاہر نہیں ہونے دیا اور بناؤٹی انداز میں غور و فکر میں مصروف ہو گیا۔ کچھ دیر بعد اس نے اپنا اخبار لپیٹ کر بغل میں دبایا اور دھیرے لجھے میں بولا۔ ”ژیرا! یہ تو جنگل ہے، یہاں کوئی جگہ محفوظ نہیں۔“



ہو سکتی، تمہاری بات سننے کے بعد مجھے خیال آیا ہے کہ مجھے تمہاری مدد کرنا چاہئے۔ قریب ہی میرا گھر ہے، اگر تم مناسب سمجھوتو وہاں چل کر دیکھ لو۔ میرے گھر میں خشک گھاس پھوس کا فرش ہے، جہاں یقیناً تم آسانی سے انڈہ دے سکو گی۔ ”ثریا! جبی لو مرٹ کی پیشکش پر ہچکچائی تو لو مرٹ نے تسلی دی۔ ”گھبراؤ نہیں! میرا گھر بے حد محفوظ ہے، تمہارے انڈوں کو وہاں کوئی نقصان نہیں پہنچ پائے اور تم جب چاہو آ کر انڈہ دے سکتی ہو۔ ”ثریا! اس کی یقین دہانی پر رضامند ہو گئی اور اس کے ساتھ اس کے گھر کی طرف روانہ ہو گئی۔ لو مرٹ گھر ایک پرانی جھونپڑی پر مشتمل تھا جس کے گرد گھاس پھوس کا جال بنा ہوا تھا، گھر کے آگے بڑا مضبوط دروازہ موجود تھا۔ ٹریانے گھر کا جائزہ لیا تو اسے یہ بہت مناسب لگا۔ یہ ہر قسم کے جنگلی جانوروں کی رسائی سے محفوظ تھا۔ اس کے علاوہ وہاں گیلا پن دور دور تک نہیں تھا۔ ٹریانے کمرے میں جھانکا تو وہاں روشنی دکھائی دی جو کہ گھر کی چھت میں موجود چمنی سے اندر آ رہی تھی۔ ”ثریا! تم بے فکر ہو..... اس گھر کو اپنا ہی سمجھو۔ دوسروں کے کام آنا بڑی عبادت کی بات ہوتی



ہے۔ ”لومڑ نے اسے راضی کرنے کی کوشش کی۔ ژیرا نے گھر کے ماحول کا جائزہ لے کر یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ یہیں روز آیا کرے گی اور انڈے دیا کرے گی، جب اس کے کافی انڈے جمع ہو جائیں گے تو وہ انہیں سینچ کر نہیں نہیں چوڑے نکالے گی۔ ژیرا جب کرے میں پہنچی تو اسے فرش پر زم زم پروں والا بستر دکھائی دیا جو کسی گھونسلے کی مانند تھا۔ لومڑ اسے کمرے میں بھیج کر دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا۔ وہ بڑا عیار اور مکار تھا۔ اس کا ارادہ یہی تھا کہ جو نہیں ژیرا اس کی طرف سے غافل ہو گئی تو وہ اسے ہٹپ کر جائے گا۔ مفت کی خوراک اس کے گھر خود آئی تھی۔ ژیرا انڈہ دینے کیلئے پروں کے بستر میں بیٹھ گئی تو وہ دروازے کی آڑ میں اسے دیکھتا رہا۔ ژیرا ہر آہٹ پر چونک پڑتی اور اٹھ کر ادھر ادھر دیکھنا شروع ہو جاتی۔ لومڑ نے سوچا کہ اسے کچھ دیر باہر انتظار کرنا چاہئے۔ ژیرا نڈہ دے کر جب باہر نکلی تو اس نے لومڑ کا شکر یہاد کیا اور اسے بتایا کہ وہ روزانہ دوپہر کے وقت وہاں آیا کرے گی اور ایک انڈہ دے کر لوٹ جائے گی۔ جب کافی سارے انڈے جمع ہو جائیں گے تو وہ انہیں سینچ کر نہیں نہیں چوڑے پیدا کرے گی۔ لومڑ نے جب چوڑوں کے بارے میں سناتو اس کی رال ٹکنے لگی۔ اس نے سوچا کہ ایک لٹخ کا شکار کر کے وہ اتنا مزہ نہیں لے سکتا جتنا مزہ نہیں چوڑوں سے ملے گا۔ لومڑ نے ژیرا کو یقین دلا یا کہ وہ اس کے انڈوں کی پوری طرح حفاظت کرے گا اور اس کی ہر طرح سے مدد کرتا رہے گا۔ ژیرا اس کی شرافت سے بے حد متاثر ہوئی۔ اس طرح ژیرا روزانہ وہاں آتی اور انڈہ دے کر لوٹ جاتی۔ لومڑ اس کے جانے کے بعد انڈوں کو ٹھولتا اور گستارہتا۔ جب اس کے گھونسلے میں نو انڈے ہو گئے تو ژیرا نے لومڑ کو بتایا کہ اب وہ انڈوں کو



سینچے کا کام شروع کرے گی، چونکہ وہ ہر وقت انڈوں کو گرمائی دے گی اس لئے اگر وہ اسے روزانہ کھانے کیلئے مکنی کے دانے لا کر دے گا تو وہ اس کی بے حد شکر گزار ہو گی۔ لومڑ نے خوشدی سے وعدہ کیا کہ وہ اس کام کو انجام دینے میں پوری طرح تیار ہے لیکن اس معاملے میں ایک شرط ہے کہ اسے ایک انڈہ آمیٹ بنانے کی اجازت دیدی جائے۔ ژیرا نے اپنے محسن کیلئے ایک انڈے کی قربانی دینے کیلئے تیار ہو گئی۔ اس نے جب اجازت دی تو لومڑ نے دوسری فرماش کر دی کہ آج وہ واپس فارم پر جائے اور وہاں سے چند پیاز، چند ٹماٹر اور دھنیے کی پیتاں لا کر دے تاکہ وہ آسانی سے آمیٹ تیار کر سکے۔ ژیرا نے پوچھا کہ کیا یہ سب کچھ جنگل میں نہیں مل سکتا تو اس نے واضح کیا کہ جنگل میں موسم کے لحاظ سے چیزیں اگتی ہیں، آج کل ان کا موسم نہیں ہے۔ ژیرا واپس لوٹ آئی تاکہ وہ اپنے محسن لومڑ کیلئے پیاز اور ٹماٹر حاصل کر سکے۔ وہ فارم میں پہنچ کر سیدھی باور پھی خانے کی طرف بڑھی۔ وہاں اسے فارم کا نگران کتمان گیا۔ نگران کتنے نے ژیرا سے پوچھا۔ ”تم آج کل فارم میں کم ہی دکھائی دیتی ہو۔ کہاں رہتی ہو آج کل .....؟“ ژیرا نے اسے تمام کہانی سنائی اور بتایا کہ وہ مہربان جانور کیلئے پیاز اور ٹماٹر لینے



کیلئے آئی ہے۔ نگران کتا یہ سب سن کر ہنسنے لگا۔  
ثریا حیرانگی سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔

”ہنس کیوں رہے ہو؟“، نگران کتا ہنستا ہوا بولا۔

”تم نے جانور کا جو حلیہ بتایا ہے اس کے مطابق  
وہ لومڑ ہی ہو سکتا ہے جو کہ بڑا مکار اور عیار ہوتا ہے۔

تمہارے ہاتھوں ٹماٹر اور پیاز منگوانے کا یہی

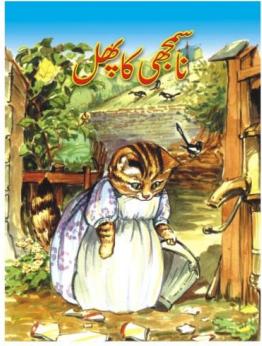
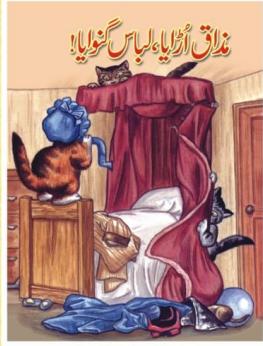
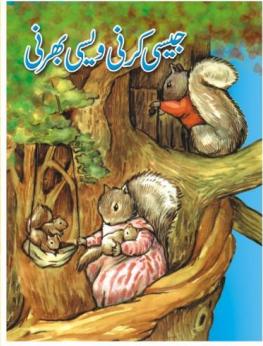
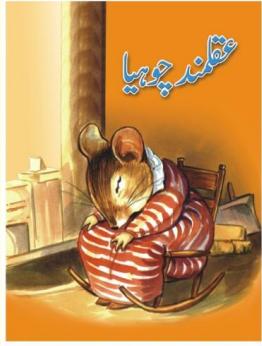
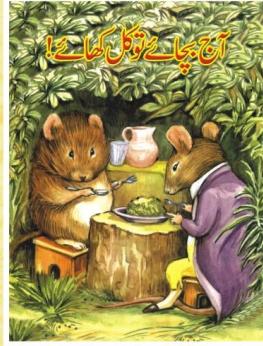
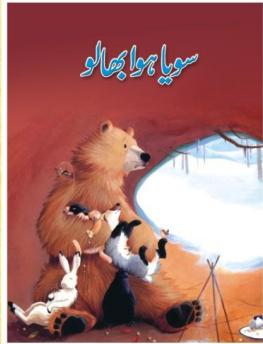
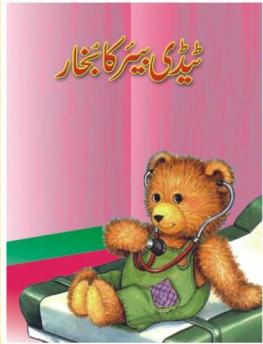
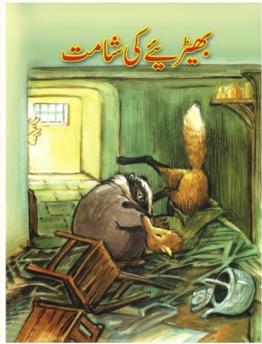
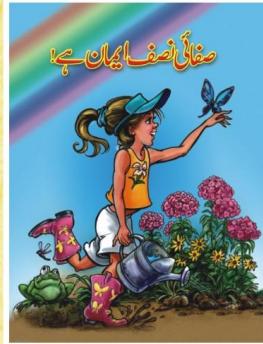
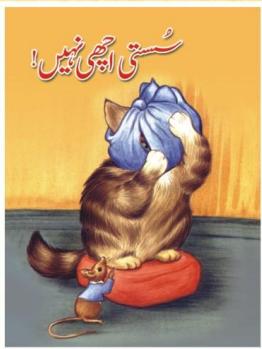
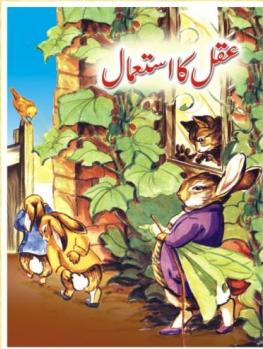
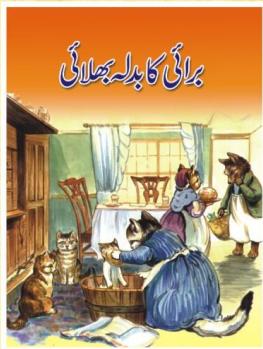
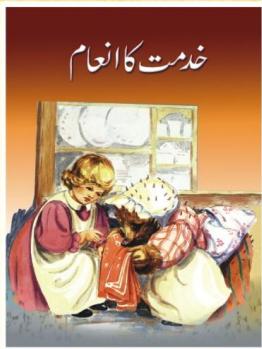
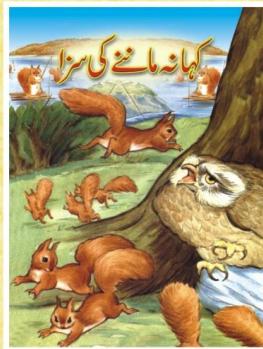
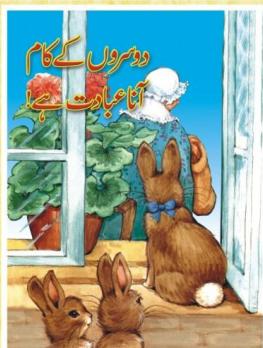
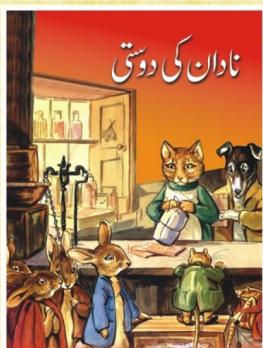
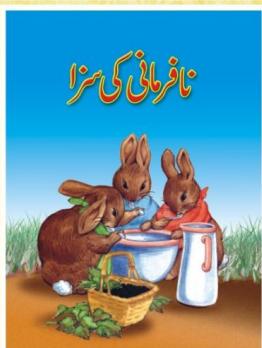
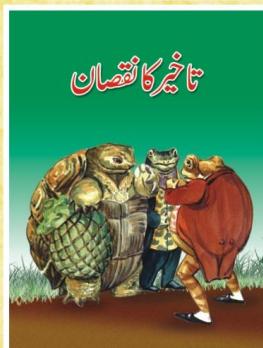
مطلوب ہو سکتا ہے کہ وہ آج تمہیں پکا کر کھا جائے

گا۔ بعد میں تمہارے انڈوں کے مزے لیتا رہے گا۔“، ثریا اس کی بات سن کر سہم گئی۔ ”ایسا نہیں ہو سکتا وہ بڑا  
مہربان اور حرم دل جانور ہے۔“، نگران کتنے نے بتایا کہ ایک انڈے کے آملیٹ کیلئے تو صرف ایک ہی پیاز اور ٹماٹر  
کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ اس نے تمہیں ڈھیر سارا لانے کیلئے کہا ہے۔ ثریا یہ سن کر سوچ میں پڑ گئی۔ اس نے  
پوچھا کہ اب کیا کیا جائے؟ اس کے انڈے لومڑ کے گھر میں ہیں۔ نگران کتنے نے کہا کہ وہ اس کے ہمراہ اپنے دو  
ساتھیوں چلے گا جن کو دیکھ لومڑ دم دبا کر بھاگ نکلتے ہیں پھر تمہارے انڈے ٹوکری میں ڈال کرو اپس لے آئیں  
گے۔ ثریا نے اس کا مشورہ ٹھیک سمجھا۔ کچھ دیر بعد وہ ایک بڑی سی ٹوکری میں پیاز اور ٹماٹر لے کر لومڑ کے گھر کی  
طرف روانہ ہو گئی۔ اس کے عقب میں نگران کتا اپنے دوسرا تھیوں کے ساتھ چل پڑا۔ جب ثریا لومڑ کے گھر کے  
پاس پہنچی تو اسے لومڑ دروازے کے باہر بیٹھا دکھائی دیا۔ نگران کتنے اور ساتھیوں نے بھی لومڑ کو دیکھ لیا تھا۔ انہوں  
نے طے کیا کہ گھر کے عقبی طرف سے لومڑ کو ڈھیرا جائے۔ ثریا جب لومڑ کے پاس پہنچی تو لومڑ نے خوشدنی سے اس کا  
استقبال کیا اور پیاز اور ٹماٹروں کی ٹوکری اس سے لے لی۔ اس کے بعد لومڑ نے ثریا سے کہا کہ وہ اپنی مرضی سے  
ایک انڈہ نکال کر اسے دےتا کہ وہ آملیٹ بناؤ کر کھا سکے۔ ثریا ڈری ہوئی تھی اس لئے اس نے ہچکا ہٹ کا مظاہرہ  
کیا مگر لومڑ نے خوش کلامی سے اس کا خوف دور کر دیا۔ وہ مکان میں داخل ہوئی اور اپنے انڈوں کے پاس پہنچی تو  
اسے پچھے کھٹاک کی آواز سنائی دی۔ لومڑ نے دروازہ بند کر کے باہر سے تالا لگا دیا تھا۔ ثریا نے اسے بہتیری آواز  
دی مگر اس کے کان پر جوں نہ رینگی۔ ثریا کو اس کی نیت کے فتوڑ کا پتہ لگ چکا تھا مگر وہ مکان میں قید ہو چکی تھی۔  
اس نے چمنی میں جھانک دیکھا وہاں اسے انڈہ سردار کھائی دیا۔ لومڑ نے بالٹی اونڈھی کر کے چمنی بند کر ڈالی تھی۔ باہر  
لومڑ بیٹھا تیزی سے پیاز اور ٹماٹر کاٹ رہا تھا کیونکہ آج موئی تازی بُخ کی لذیذ ڈش بنا کر کھانا چاہتا تھا۔ اسی



دوران اسے قریب سے کتوں کی غراہٹ سنائی دی۔ لومڑ بوكھلا گیا۔ اس نے گردن گھما کر ادھر ادھر دیکھا تو اس کی سٹی گم ہو گئی۔ اس کے اطراف میں تھوڑے فاصلے پر تین خونخوار کتے موجود دکھائی دیئے۔ لومڑ بخ کا خیال بھول کر اپنی جان بچانے کی فکر میں لگ گیا۔ اس نے تیزی سے چھلانگ لگائی تاکہ وہ ان کتوں کی زد سے نج نکلے مگر نگران کتے کے ساتھی کتے لومڑ کا شکار کرنا خوب جانتے تھے۔ انہوں نے اس کے تعاقب میں دوڑ لگا دی اور جنگل کے نج میں اسے جالیا۔ لومڑ نے جان بچانے کی بڑی کوشش کی مگر وہ ناکام رہا۔ ادھر نگران کتے نے لومڑ کے گھر کا معاشرہ تو اسے معلوم ہوا کہ دروازہ باہر سے بند ہے۔ اس نے دروازہ کھول کر جب اندر جھانکا تو ڈریا ایک کونے میں بیٹھی آنسو بھاتی دکھائی دی۔ نگران کتے نے اسے تسلی دی اور بتایا کہ لومڑ اپنے انجام کو پہنچ چکا ہے۔ ڈریا نے باہر نکل کر ٹوکری اٹھائی اور پیاز اور ٹماٹر پھینک کر اس میں اپنے انڈے رکھے اور نگران کتے کے ہمراہ فارم چل پڑی۔ فارم کی مالکہ کو جب یہ معلوم ہوا تو اس نے اپنے روئیے کی معافی مانگی اور اسے خشک گھوسلہ فراہم کیا جہاں ڈریا نے اپنے انڈوں کو سینچا۔ نو انڈوں میں سے صرف چار انڈے نج نکلے اور ڈریا کو چار چوزوں کا ساتھ مل گیا۔ وہ اب بڑے فخر سے اپنے چوزوں کے ساتھ فارم میں گھومتی رہتی تھی۔ دیکھا بچو! انجان اور نامعلوم لوگوں پر اعتماد نہیں کرنا چاہئے، صرف وہی لوگ بھروسے اور اعتماد کے لا اُق ہوتے ہیں جن کے بارے میں ہمیں معلوم ہوتا ہے۔

# پیارے بچوں کیلئے پیاری پیاری اور سبق آموز نگین کہانیوں کی خوبصورت کتابیں



ان کے علاوہ سیپارے، دعائیں، ہر قسم کی کہانیاں، شعر و شاعری، نعمتیں، لٹائن، دستِ خوان اور جزل کتب ہر سائز میں دستیاب ہیں۔

**القائم ٹریڈرز** پہلی منزل فضل الہی مارکیٹ اردو بازار لاہور  
شائع کردہ: فون: 042-7224472 موبائل: 0300-4062934